آزاد جموں و کشمیر
محتسب (اومبڈسمین) سیکرٹریٹ
مظفرآباد

"ماحصل تحقیقات"

شکایت نمبر :۔ 614/2014 تاریخ رجوعہ:۔ 11-11-2014 تاریخ فیصلہ:۔ 26-09-2018

شکایت کنندہ:۔
مسماۃ سونیلا صغیر دختر محمد صغیر،
سکنہ بل ڈماس ڈاکخانہ ڈماس،
تحصیل و ضلع کوٹلی آزاد کشمیر۔

ایجنسی :۔
محکمہ تعلیم سکولز (نسواں)،
آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر

تحقیقاتی آفیسر کا نام وعہدہ:۔ راجہ رضوان علی ڈائریکٹر (III)

عنوان:۔ بحالی ملازمت و ادائیگی تنخواہ

-1 شکایت کے واقعات اس طرح ہیں کہ شاکیہ کی تعلیمی قابلیت بی اے/بی ایڈ ہے - شاکیہ کی ابتدائی تقرری بطور پرائمری معلمہ پرائمری سکول امباں رنہ مورخہ 23-10-2008 کو عمل میں آئی - جہاں اکتوبر 2010 تک شاکیہ نے تنخواہ حاصل کی - نومبر 2010 میں شاکیہ کو سرپلس کر دیا گیا اور نومبر 2010 سے اب تک شاکیہ کے تبادلہ جات مختلف سکول ہاء میں کیئے جاتے رہے لیکن تنخواہ کی ادائیگی نہیں ہوئی - شاکیہ نے اس حوالہ سے ایجنسی کی سربراہ متعلقہ محکمہ سے بھی رجوع کیا لیکن اس کی کوئی شنوائی نہ ہوئی - شاکیہ نے ازالہ ناانصافی اور بقیہ تنخواہ دلوائے جانے کی استدعا کی-

Director
Mohtasib Secretariat
AJK Muzaffarabad

-2 معاملہ شکایت پر طویل خط و کتابت کے بعد ایجنسی (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں کوٹلی) نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ نومبر 2010 میں بدیں وجہ شاکیہ کی تنخواہ بند ہوئی کہ اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں چڑھوئی کے بجٹ میں 165 کے بجائے 162 آسامیاں درج ہوئیں - متعلقہ AEO کی تحریک پر ایجنسی کی جانب سے بجٹ میں آسامیوں کی تعداد کی درستگی کے لیئے تحریک کی جاتی رہی لیکن بجٹ میں درستگی نہ ہونے کے باعث شاکیہ تنخواہ سے محروم رہی - یہ معاملہ موجودہ ضلعی آفیسر کی تعیناتی سے قبل کا ہے -ازاں بعد ایجنسی نے ایک مزید رپورٹ میں تحریر کیا کہ شاکیہ کی ایڈجسٹمنٹ گرلز پرائمری سکول بل ڈماس کر دی گئی -

-3 رپورٹ ایجنسی پر شاکیہ نے اپنے جواب میں واضح کیا کہ ایجنسی نے شاکیہ کی گرلز پرائمری سکول بل ڈماس میں جبری ریٹائرڈ معلمہ شمیم اختر کی آسامی پر ایڈجسٹمنٹ کی تھی - جبری ریٹائرمنٹ کا حکم مسئولہ نے عدالت میں چیلنج کیا ہوا ہے جس کی بناء شاکیہ اور مسئولہ کی تنخواہ محکمہ حسابات نے بند کر دی ہے - ازاں بعد سروس ٹریبونل سے مسئولہ کا فیصلہ ہو چکا ہے اب شاکیہ مورخہ 28 مارچ 2017 سے شاکیہ گرلز پرائمری سکول گھوڑہ ناڑ میں تعینات ہے اور تنخواہ بھی حاصل کر رہی ہے لیکن نومبر 2010 تا 27 مارچ 2017 تک مختلف سکول ہاء میں ڈیوٹی سرانجام دینے کے باوجود تنخواہ ادا نہ ہوئی جسکے باعث سروس بھی شمار نہ ہوگی- شاکیہ نے ازالہ ناانصافی کی استدعا کی ہے-

-4 معاملہ شکایت، رپورٹ ہاء ایجنسی، جواب شاکیہ اور دستیاب ریکارڈ کا بغور جائزہ لیا گیا - شاکیہ کی
(جاری برصفحہ -02)

آزاد جموں وکشمیر
محتسب (اومبڈسمین) سیکرٹریٹ
مظفرآباد

ابتدائی تقرری مورخہ 23-10-2008 کو مستقل خلو آسامی پرائمری معلمہ در پرائمری سکول امباں رٹہ عمل میں لائی گئی تاہم نومبر 2010 سے شاکیہ کی تنخواہ بند ہوگئی - شاکیہ نے بندش تنخواہ کے حوالہ سے مقامی طور پر کوشش کے بعد ایجنسی کی سربراہ منسلکہ محکمہ (ناظم اعلیٰ تعلیم سکولز نسواں) کے پاس پیش ہوئی جس پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں ضلع کوٹلی کو بذیل مکتوب جاری ہوا،

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مظفرآباد
(نظامت اعلیٰ ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن نسواں)

نمبر ای اینڈ ایس/نسواں/2014/2199 مورخہ 17-06-2014

بخدمت :-

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر صاحبہ،
نسواں ضلع کوٹلی -

Director
Mohtasib Secretariat
AJK Muzaffarabad

عنوان :- درخواست بسلسلہ ادائیگی تنخواہ محترمہ سونیلا صغیر پرائمری معلمہ

معاملہ عنوان الصدر میں بحوالہ آپ کے مکتوب نمبر 1941 مورخہ 05-05-2014 حسب ہدایت، مطابق رپورٹ شعبہ بجٹ نظامت ہذا تحریر خدمت ہے کہ اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں سرکل چڑھوئی ضلع کوٹلی کے میزانیہ سے آسامیاں کم ہوئی تھیں، جو کہ بذریعہ تصحیح نامہ واپس اے ای او کے میزانیہ میں شامل کردی گئی تھیں - یہ بات درست نہیں کہ معلمہ آسامیاں کم ہونے کی وجہ سے سرپلس ہوئی - مطابق حکم تقرری معلمہ مذکوریہ پہلے لین میں تعینات رہی ہے - بعد ازاں رخصتی معلمہ کی ملازمت سے ریٹائرمنٹ سے خالی ہونے والی آسامی پر کنفرم ہوئی - اس کیس کو کمی آسامیوں کے ساتھ لنک کرنا درست عمل نہ ہے - اگر معلمہ واقعی سرپلس تھی تو محکمہ میں بعد میں کتنی آسامیاں تخلیق ہوئیں جن کے خلاف محترمہ سونیلا صغیر سرپلس معلمہ کو ترجیحی بنیاد پر ایڈجسٹ کرنا تھا مگر آپ نے اس وقت تک نہ ہی انہیں ایڈجسٹ کیا اور نہ ہی معلمہ مذکوریہ کو تنخواہ کی ادائیگی کی جبکہ مذکوریہ سے مسلسل تین سال سے خدمات حاصل کی جارہی ہیں -

اندریں حالات بالا حسب ہدایت تحریر خدمت ہے کہ محترمہ سونیلا صغیر پرائمری معلمہ کو فوری طور پر اپنی اصل آسامی پر ایڈجسٹ کر کے جس عرصہ کی تنخواہ کی ادائیگی نہیں ہوئی فوری طور تنخواہ کی ادائیگی کی جائے اور کی گئی کارروائی سے دفتر ہذا کو بھی مطلع فرمائیں -

معاملہ اشد ضروری تصور ہو -

دستخط
(خانی زمان اعوان)
اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (نسواں)
مظفرآباد

اس مکتوب میں شاکیہ کا حاضر ڈیوٹی ہونا بھی تسلیم شدہ ہے - ایجنسی کی بجائے ضلعی آفیسر نے اپنی رپورٹ میں اس امر کا اظہار کیا تھا کہ اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں چڑھوئی کے بجٹ میں 165 آسامیوں کے بجائے 162 آسامیاں درج ہونے کی بناء شاکیہ کو تنخواہ سے محروم ہونا پڑا جبکہ ایجنسی کی سربراہ منسلکہ محکمہ (ناظم اعلیٰ تعلیم سکولز نسواں)

(جاری برصفحہ -03)

آزاد جموں و کشمیر
محتسب (اومبڈسمین) سیکرٹریٹ
مظفر آباد

کے مکتوب محررہ 17-06-2014 سے یہ امر واضح ہے کہ بجٹ میں آسامیوں کی کمی بذریعہ تصحیح نامہ درست ہو گئی تھی اسطرح ایجنسی کی ضلعی آفیسر کا یہ مؤقف غلط پایا گیا کہ آسامیوں کی تعداد کی کمی کے باعث شاکیہ متاثر ہوئی۔ ازاں بعد ایجنسی نے شاکیہ کی ایڈجسٹمنٹ کی نسبت احتساب بیورو کے احکام کی تعمیل میں بذیل حکم جاری کیا،

آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر
دفتر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سکولز نسواں کوٹلی

حکم :-

بتعمیل حکم چیئرمین احتساب بیورو آزاد جموں و کشمیر مظفر آباد/ میر پور شکایت نمبر 614/14، 386/15 کی روشنی میں درج ذیل سرپلس پرائمری معلّمہ کی ایڈجسٹمنٹ کی منظوری دی جاتی ہے،

-1 محترمہ سونیلہ صغیر پرائمری معلّمہ بوائز/گرلز پرائمری سکول امباں رٹہ حال سرپلس / زیر ایڈجسٹمنٹ کو گرلز پرائمری سکول بل ڈماس بجائے محترمہ شمیم اختر پرائمری معلّمہ (جس کو مورخہ 31-10-2015 کو ملازمت سے ریٹائر کیا گیا ہے) تعینات/ ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔

Director
Mohtasib Secretariat
AJK Muzaffarabad

نوٹ :- حکم ہذا کا اطلاق 01-11-2015 سے ہو گا۔

دستخط
(زاہدہ شریف)
ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سکولز
نسواں کوٹلی

نمبر ڈی ای او/نسواں 5000-4999 مورخہ 31-10-2015

حکم متذکرہ بالا کو ریٹائرڈ معلّمہ شمیم اختر نے سروس ٹربیونل میں چیلنج کر دیا جس کی بناء شاکیہ کو تنخواہ نہیں ملی۔ اب شاکیہ کی مورخہ 28 مارچ 2017 سے گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گھوڑہ ناڑ میں ایڈجسٹمنٹ عمل میں آئی ہے۔ جبکہ شاکیہ کی جانب سے پیش کردہ دستاویزات کے مطابق شاکیہ سال 2010 تا 2017 مختلف سکول ہاء میں حاضر رہ کر تدریسی فرائض انجام دیتی رہی جس کی تصدیق متعلقہ اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر اور دیگر انچارج آفیسران نے دی ہوئی ہے۔ اسطرح یہ امر واضح ہے کہ نومبر 2010 تا 27 مارچ 2017 تک مختلف سکول ہاء میں تدریسی فرائض انجام دینے کے باوجود بجٹ میں آسامیوں کی کمی کی آڑ میں شاکیہ کو واجب الادا تنخواہ سے محروم رکھنے کے علاوہ اس کی ملازمت کے تسلسل کو مجروح کر کے واضح طور "بدانتظامی" کا ارتکاب کیا ہے۔

-6 لہذا محتسب ایکٹ 1992 کی دفعہ 11 کے تحت ایجنسی (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں ضلع کوٹلی) کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ شاکیہ کی بقایا تنخواہ اور سروس کے تسلسل کے قیام کے لیئے ضروری کارروائی عمل میں لاتے ہوئے تعمیلی رپورٹ <u>اندر دو ماہ</u> ادارہ ہذا کو فراہم کرے۔

دستخط/-
(ظفر حسین مرزا)
محتسب
آزاد جموں و کشمیر

مظفر آباد
تحریر 26/ستمبر 2018